Press Release
پریس ریلیز

मौलाना आज़ाद नेशनल उर्दू यूनिवर्सिटी مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی
MAULANA AZAD NATIONAL URDU UNIVERSITY
پارلیمنٹ ایکٹ کے تحت ۱۹۹۸ء میں قائم شدہ مرکزی یونیورسٹی
گچی باؤلی' حیدرآباد 500 032۔تلنگانہ

فون وفیکس: 040-23006606، 23006612-15 (1370)، ای میل:۔ manuupro1@yahoo.com, pro@manuu.edu.in ، ویب سائٹ: www.manuu.ac.in

20/نومبر 2018

اردو یونیورسٹی تعلیم کے ذریعہ خواتین کو با اختیار بنا رہی ہے

مسلمانوں کی تعلیمی پسماندگی پر اظہار افسوس۔ ساتویں جلسۂ تقسیم اسناد سے سابق الیکشن کمشنر ایس وائی قریشی کا خطاب

حیدرآباد، 22/نومبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بہت تیزی کے ساتھ ہمارے ملک کی تعلیمی سماجی، ثقافتی اور قومی سرگرمیوں کا مرکز بنتی جارہی ہے اور یہ بات باعث فخر ہے کہ محض دو دہائیوں کے مختصر عرصے میں یونیورسٹی نے قابل فخر ترقی کی ہے۔ ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر ایس وائی قریشی، سابق چیف الیکشن کمشنر نے آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ساتویں جلسۂ تقسیم اسناد میں خطبہ پیش کرتے ہوئے کیا۔

ڈاکٹر ایس وائی قریشی نے کہا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، مولانا آزاد کی ہدایات کی علمبردار بنی ہوئی ہیں اور اپنے تعلیمی پروگراموں اور ہر سطح کے تمام کورسز میں خواتین کو مساویانہ مواقع فراہم کرتے ہوئے خواتین کو حقیقی معنیٰ میں بااختیار بنانے کی طرف گامزن ہے۔ اردو یونیورسٹی کے فارغ التحصیل طلبا کو مخاطب کرتے ہوئے مہمانِ خصوصی نے مزید کہا کہ طلبا اسنادات حاصل کرنے کے بعد عائد ہونے والے اُن فرائض کو فراموش نہ کریں جس میں انہیں اپنے اطراف واکناف کے لوگوں کی مدد کرنی ہے اور غریب یا سہولیات کی کمی ورہنمائی سے محروم طبقے کے لیے ایسے مواقع پیدا کرنے ہوں گے جو انہیں آگے بڑھنے میں کام آسکیں۔ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ساتویں جلسۂ تقسیم اسنادات کی تقریب کو مخاطب کرتے ہوئے ڈاکٹر ایس وائی قریشی نے اردو یونیورسٹی کے طلبا پر زور دیا کہ وہ سائنس وٹکنالوجی کے سماجی مفادات کے لیے مفید استعمال کو عام کرنے کے لیے کام کرتے ہوئے انسانوں کو مروت اور ہمدردی کے ساتھ ترقی کرنے میں مددگار کا رول نبھائیں۔ سابق چیف الیکشن کمشنر نے اپنی تقریر میں اردو کے تاریخی پس منظر اور اس کے ارتقاء کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ یہ صرف مسلمانوں کی زبان نہیں۔ انہوں نے تعلیم کے میدان میں مسلمانوں کی پسماندگی پر اظہار افسوس کرتے ہوئے بتایا کہ مذہب جن امور کی تعلیم دیتا ہے انہیں شعبوں میں مسلمان پیچھے رہ گئے ہیں۔ ڈاکٹر ایس وائی قریشی نے ہندوستانی سماج کے سیکولر تانے بانے کو خراج ادا کیا جو تاریخ کی آزمائشوں پر کھرا اترا ہے۔ انہوں نے جمہوریت اور جمہوریت میں ووٹ کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

مانو کے ساتویں جلسۂ تقسیم اسناد کو مخاطب کرتے ہوئے وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے کہا کہ یونیورسٹی اپنی تعلیمی، تحقیقی، انتظام وانصرام بنیادی ڈھانچہ اور توسیعی سرگرمیوں کی کامیابی کے بیس سالہ سفر میں استحکام کے مرحلے میں ہے۔ یہ مرحلہ ہر دائرے میں معیار کی بہتری اور اس کے وابستگان کو اپنی تعلیم وتحقیق کو عمدہ ترین بنانے کی کوششوں میں مزید ذمہ دار اور بااخلاق بنانے سے عبارت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اردو طبقے میں صلاحیتوں کی کمی نہیں ہے اور یونیورسٹی نے مختلف اصلاحی اقدامات اور اعلیٰ تعلیم میں داخلے کے لیے مواقع کی فراہمی کے ذریعہ علم کو اُن افراد کی دہلیز تک پہنچانے کا فیصلہ کیا ہے۔ ڈاکٹر اسلم پرویز نے بڑے ہی فخریہ انداز میں اپنے اُس عہد کا اظہار کیا کہ ''مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کا سارا عملہ اردو علم وثقافت کے پائیدار مستقبل کی خاطر مسلسل ترقی کا عہد کیے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر اسلم پرویز کے مطابق آج اردو یونیورسٹی کے کیمپس میں زیر تعلیم ریگولر طلبا کی تعداد (4554) تک پہنچ گئی ہے اور جاریہ تعلیمی سال کے دوران یونیورسٹی میں داخلہ لینے والے خواتین کی تعداد میں 22 سے 34 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ یونیورسٹی کے نظامت فاصلاتی تعلیم کے تحت (44000) چوالیس ہزار طلبا درج رجسٹرڈ ہیں۔ جن میں سے 22 ہزار طلبا کا اندراج رواں تعلیمی سال کے دوران کیا گیا۔ شیخ الجامعہ ڈاکٹر اسلم پرویز نے مزید کہا کہ اردو یونیورسٹی علم کے نئے میدانوں کی کھوج، معیاری تحقیق واشاعت میں پیش رفت کے لیے طلبا کو بہترین سہولیات فراہم کرتی ہے تاکہ اُن کے ذریعہ ملک کی سماجی ومعاشی ترقی کے اہداف حاصل ہوسکیں۔ انہوں نے کہا کہ اردو یونیورسٹی نے سائنس کانگریس کا سال 17-2016 اور سماجی علوم کانگریس کی تعلیمی سال 18-2017 سے آغاز کرتے ہوئے ملک بھر سے اردو اساتذہ، طلبا اور ریسرچ اسکالرس کو علمی اور تخلیقی کاوشوں کے لیے ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرنے کی کوشش کی ہے۔ ڈاکٹر اسلم پرویز کے مطابق اردو یونیورسٹی نے تعلیمی تحریک پیدا کرنے، سماج کے محروم طبقات کے لیے شمولیتی تعلیمی مواقع کی فراہمی کو یقینی بنانے کئی اقدامات کیے ہیں جن میں مدارس کے طلبا کے لیے برج کورسز کا آغاز، تمام تعلیمی پروگراموں کے لیے قومی وسائل کے طور پر اردو میں خود اکتسابی مواد کی تیاری شامل ہے۔ اس کے علاوہ امریکی قونصل خانے کے تعاون سے طلبا میں انگریزی کی ترسیلی صلاحیتوں کو فروغ دینے کا کام کیا جارہا ہے۔ وائس چانسلر کے مطابق اردو یونیورسٹی سے فارغ التحصیل فاصلاتی طرز کے طلبا میں 65 فیصدی تعداد خواتین کی ہے۔ خواتین کی تعلیم کے ذریعہ یونیورسٹی اپنے قیام کے اہم مقصد کو پورا کر رہی ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے ساتویں جلسۂ تقسیم اسناد کا انعقاد گلوبل پیس آڈیٹوریم، گچی باؤلی میں کیا گیا جس میں ریگولر کورسس کے 50 طلبا کو اور فاصلاتی طرز کے 10 طلبا کو گولڈ میڈلس دیئے گئے جبکہ 1133 طلبا کو گریجویشن، 811 طلبا کو پوسٹ گریجویشن، 94 ریسرچ اسکالرس کو ایم فل اور 50 اسکالرس کو ڈاکٹریٹ (پی ایچ ڈی) کی مختلف مضامین میں ڈگریاں دی گئیں۔ فاصلاتی طرز کے (21402) طلبا کو گریجویشن اور پوسٹ گریجویشن کی اسنادات تقسیم کی گئی جنہوں نے گزشتہ برسوں کے دوران اپنی تعلیم مکمل کی۔ ساتویں جلسۂ تقسیم اسناد کی اس تقریب میں جناب پروفیسر جی گوپال ریڈی، ممبر یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے علاوہ پرو وائس چانسلر پروفیسر شکیل احمد، رجسٹرار ڈاکٹر ایم اے سکندر، یونیورسٹی کے مختلف اسکولس کے ڈینس، یونیورسٹی کوٹ، اگزیکیٹو اور اکیڈمک کونسل کے اراکین، مانو کے اساتذہ وغیر تدریسی عملے کے ارکان کے علاوہ یونیورسٹی کے فارغ التحصیل طلبا اور اُن کے سرپرستوں کی کثیر تعداد موجود تھی۔

عابد عبدالواسع
پبلک ریلیشنز آفیسر

نوٹ:- خبر اور تصاویر ای میل پر بھیجی جارہی ہے۔